



سوال

(242) دعا سے تقدیر بدل جاتی ہے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا دعا سے تقدیر بدل سکتی ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے دعا کا حکم دیا اور فرمایا ہے:

ادعونی استجب لکم ۱۰... سورة المؤمن

”تم مجھ سے دعا کرو میں (تمہاری دعا قبول کروں گا)

اور فرمایا:

وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ فَلْيَسْتَجِيبُوا لِي وَلْيُؤْمِنُوا بِلِقَائِي إِنَّهُمْ يُرْشَدُونَ ۱۸۶... سورة البقرة

”جب میرے بندے میرے بارے میں آپ سے سوال کریں تو آپ کہہ دیں کہ میں بہت ہی قریب ہوں ہر پکارنے والے کی پکار کو جب کبھی وہ مجھے پکارے، قبول کرتا ہوں اس لئے لوگوں کو بھی چاہئے کہ وہ میری بات مان لیا کریں اور مجھ پر ایمان رکھیں، یہی ان کی بھلائی کا باعث ہے۔“

لہذا جب بندہ کسی سبب مشروع کو اختیار کرے اور دعا کرے تو یہ بھی تقدیر ہے اور تقدیر کو تقدیر ہی کے ساتھ بدلنا ہے، مگر ایسا اس وقت ہوگا جب اللہ چاہے گا اور حدیث صحیح سے ثابت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

(إِنَّ الْعَبْدَ لِيُرْزَقُ بِالذَّنْبِ يُصِيبُهُ، وَلَا يَزِدُّهُ النَّقْدَ إِلَّا دَعَاءً، وَلَا يَزِيدُنِي الْعُمْرَ إِلَّا الْبُرْءُ) (مسند احمد: 282/5/277'280 وجامع الترمذی حدیث: 2139 وسنن ابن ماجہ

حدیث: 90)



”بندہ گناہ کی وجہ سے رزق سے محروم کر دیا جاتا ہے تقدیر کو صرف دعا ہی بدل سکتی ہے اور عمر میں صرف نیکی ہی اضافہ کر سکتی ہے۔“

ہذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج 4 ص 192

محدث فتویٰ